خطباتِ متکلمِ اسلام 2

مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
متکلم اسلام

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

خطباتِ متکلمِ اسلام

(جلد دوم)

متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا
0321-6353540

نام کتاب ــــــــــ خطبات متکلم اسلام (جلد دوم)

بار اشاعت ــــــــــ اول

تاریخ طبع ــــــــــ اکتوبر 2012

تعداد ــــــــــ 1100

مطبع ــــــــــ دارالایمان پرنٹرز

باہتمام ــــــــــ احناف میڈیا سروس

ملنے کے پتے

دارالایمان 17 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
042-37350016,0321-4602218

دارالایمان ماشاءاللہ مارکیٹ نزد گیٹ 5 تبلیغی مرکز رائیونڈ
042-35393751,0335-7500510

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا
0321-6353540

www.ahnafmedia.com

ہم سو جائیں تو وضو ٹوٹ جاتا ہے اور پیغمبر سوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا، ہم جاگتے ہوئے کوئی بات دیکھیں تو غلطی ہو سکتی ہے اور پیغمبر سو کر بھی دیکھے تو بھی غلطی نہیں ہوتی، ہم جاگ کر بھی دیکھیں تو آنکھ کو غلطی لگتی ہے ہم جاگ کر بھی سنیں تو کان کو غلطی لگتی ہے پیغمبر سو کر بھی سنے تو غلطی نہیں لگتی، پیغمبر سو کر بھی دیکھے تو غلطی نہیں لگتی، ہمارے جاگنے کا اعتبار نہیں اور نبی کے سونے کا بھی اعتبار ہے (سبحان اللہ)۔ ہم جاگیں تو بھی دلیل نہیں بنتی اور پیغمبر سو جائے تب بھی دلیل بنتی ہے اس لیے نبی کا خواب وحی ہوتا ہے۔

بخاری ج1 ص 52، رقم الحدیث 1147

اور نبی کا خواب حجت ہوتا ہے۔ نبی کے خواب کو رد نہیں کیا جاتا، نبی کے خواب کو ٹالا نہیں جاتا، تو میں نے اس لیے عرض کیا سنی سُن سے نہیں ہے سنی سنت سے ہے اور بیداری کا نام سنت ہے سو جانے کا نام اور بے حسی کا نام سنت نہیں ہے۔

سنیت اور حنفیت:

سنی کے لفظ میں ایک پیغام درج ہے اور حنفی کے لفظ میں ایک پیغام درج ہے یہ دو چیزیں سمجھیں: سنیت اور حنفیت پھر ختم نبوت سمجھ آتی ہے اور اگر دونوں کو نہ ملائیں تو ختم نبوت سمجھ نہیں آتی۔ اب سمجھیں اگر محض سنت پر غور کریں تو نبوت سمجھ آتی ہے ختم نبوت سمجھ نہیں آتی اور اگر سنیت کے ساتھ حنفیت کو ملائیں تو نبوت بھی سمجھ آتی ہے اور ختم نبوت بھی سمجھ آتی ہے۔ (سبحان اللہ)

جہاں کے سارے کمالات تجھ میں ہیں:

میں تھوڑی سی اور بات پھیلاتا ہوں تا کہ بات سمجھ آئے حضرت آدم علیہ

السلام سے حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ الصلوۃ والسلام تک جس قدر انبیاء آئے ان انبیاء کو جس قدر معجزے چاہیے تھے اللہ نے اکھٹے دے دیے، کیوں؟ اس لیے کہ

- ان انبیاء کا دائرہ نبوت محدود تھا۔
- ان انبیاء کے ماننے والے امتی محدود تھے۔
- ان انبیاء کے مسائل محدود تھے۔

جتنے مسئلے چاہیے تھے اللہ نبی کو اتنے مسئلے دے دیتا تو ان کو نبوت کی ضرورت تھی اجتہاد کی ضرورت نہیں تھی۔

اجتہاد کی ضرورت:

اجتہاد تب ہوتا ہے جب نبی نہ ہو۔ جب نبی ہو امت کو اجتہاد کی حاجت نہیں ہوتی، وہاں نبی گیا تو پھر اور نبی آیا، وہ نبی گیا تو پھر اور نبی آیا نبی گیا تو پھر نبی آ گیا نبوت کا دروازہ کھلا تھا اجتہاد کا دروازہ نہیں کھولا، جتنے مسئلے چاہیے تھے اللہ تعالیٰ نے سارے دے دیے۔

- ❖ ہمارے پیغمبر کی نبوت غیر محدود ہے۔
- ❖ ہمارے پیغمبر کے امتی غیر محدود ہیں۔
- ❖ ہمارے پیغمبر کے مسائل غیر محدود ہیں۔

توجہ!!

- ✪ غیر محدود مسئلے محدود کتاب میں نہیں آتے۔
- ✪ غیر محدود مسئلے محدود قلم میں نہیں آتے۔
- ✪ غیر محدود مسئلے محدود پریس میں نہیں آتے۔

- غیر محدود مسئلے محدود لائبریری میں نہیں آتے۔
- غیر محدود علم کو محدود سینہ محفوظ نہیں کر سکتا۔

پہلے نبی کی نبوت محدود تھی دائرہ نبوت محدود تھا، نبی کی امت محدود تھی نبی کے مسائل محدود تھے، نبی کو رب نے نبوت دی ہے نبی نے امت کو مسئلے دیے امت نے مسئلے یاد کر لیے نبی دوسرا آیا مسئلے بدل گئے نبی تیسرا آیا مسئلے بدل گئے حاجت مسئلے کی پیش آتی رب نبی بھیج دیتا۔

لامکان ولازوال نبوت:

ہمارے نبی کی نبوت غیر محدود ہے ہمارے نبی کی نبوت لامکان ہے ہمارے نبی کی نبوت لازمان ہے ہمارے نبی کی نبوت کے مسائل غیر محدود ہیں اگر اللہ غیر محدود مسئلے لکھ کر دیتا:

- کون سی کتاب میں آتے؟
- اللہ لکھ کر دیتا کون سی پریس اس کو چھاپ لیتی؟
- اللہ لکھ کر دیتے کس لائبریری میں آتے؟
- اس کے حافظ کون ہوتے؟

سنت اور اجتہاد ...دو عظیم نعمتیں:

اللہ نے امت کو دو چیزیں دی ہیں:

- ایک پیغمبر کی نبوت کے صدقے اللہ نے سنت دی ہے۔
- ختم نبوت کے صدقے اللہ نے امت کو اجتہاد دیا ہے۔

اللہ نے نبوت کے صدقے امت کو ”سنت“ دی ہے ختم نبوت کے صدقے

"اجتہاد" دیا ہے۔ (نہیں سمجھے؟) اللہ نے ہمارے نبی کو نبوت دی ہے پھر ہمارے نبی کو ختم نبوت دی ہے۔

نبوت اور ختم نبوت میں فرق:

نبوت اور ختم نبوت میں کیا فرق ہے؟ میں کہتا ہوں آدم علیہ السلام سے عیسیٰ علیہ السلام تک یہ نبی ہیں اور ہمارے پیغمبر یہ خاتم الانبیاءہیں۔ نبی اور خاتم الانبیاء میں نبی اور ختم نبوت میں فرق کیا ہے؟ نبی جامع ہوتا ہے خاتم الانبیاء منبع ہوتا ہے (سبحان اللہ) نبی جامع اور خاتم الانبیاء منبع۔ جامع اور منبع میں کیا فرق ہے؟ اگر تمہیں پانی چاہیے یا تالاب پہ جاؤگے یا چشمہ پر جاؤگے۔ تالاب اور چشمے میں فرق یہ ہے کہ تالاب میں پانی جمع ہوتا ہے چشمے سے پانی پھوٹتا ہے باقی انبیاء علیہم السلام میں اوصاف جمع تھے محمد مصطفیٰ سے اوصاف پھوٹتے تھے۔(سبحان اللہ)پہلے انبیاء میں اوصاف جمع تھے ہمارے نبی سے اوصاف پھوٹے تھے پہلے نبی تھے یہ خاتم الانبیاء تھے۔ پہلے نبوت تھی یہ ختم نبوت تھی کیا معنیٰ؟ نبوت اوصاف کا اعلیٰ درجہ ہے۔

- صداقت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔
- عدالت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔
- شجاعت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔
- سخاوت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔
- دیانت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔

آپ کہوگے:

- رب نے دیانت کو نبوت پہ ختم کر دیا۔

- رب نے صداقت کو نبوت پہ ختم کر دیا۔
- رب نے شجاعت کو نبوت پہ ختم کر دیا۔
- رب نے عدالت کو نبوت پر ختم کر دیا۔
- رب نے سخاوت پر نبوت کو ختم کر دیا

پھر مجھے کہنے دے: رب نے شجاعت کو نبوت پہ ختم کیا نبوت کو ختم نبوت پہ ختم کیا۔ نبوت کو کس پہ ختم کیا؟ ختم نبوت پر اور ختم نبوت کو ہمارے نبی پر ختم کر دیا۔

تو پہلے نبی جامع اور ہمارے نبی منبع تھے۔ اب میں بات کہتا ہوں رب نے نبی کے صدقے ہمیں سنت دی ہے اور ختم نبوت کے صدقے ہمیں اجتہاد دیا ہے پہلے نبیوں کو رب نے کیا دی؟ نبوت اور ہمارے نبی کو کیا دی؟ ختم نبوت۔

اجتہاد؛امت محمدیہ کا خاص تحفہ:

دونوں میں فرق سمجھو: میں کہتا ہوں سنیت یہ نام ہے نبوت کا اور حنفیت نام ہے ختم نبوت کا۔ سنی کے لفظ سے نبوت سمجھ آتی ہے اور جب سنی کے ساتھ حنفی ملاؤ تو پھر ختم نبوت سمجھ آتی ہے، کیا مطلب؟ اب پھر بات سمجھو نبی آیا تو مسئلے لے کر آیا پھر مسئلہ پیش آیا تو نبی آگیا ہمارے نبی آئے دنیا چھوڑ گئے مسئلہ پیش آئے گا اب نبی نہیں آئے گا مسئلہ پیش آگیا اس کا حل چاہیے تھا مسئلہ اگر پیش آتا اور حل نہ ملتا تو لوگ کہتے نبی نے دین ناقص دیا لوگ کہتے نبی نے دین کامل نہیں دیا اعتراض پیغمبر پہ ہوتا تو رب نے فرمایا میں نے نبی کو اٹھالیا نبوت کا دروازہ بند کر دیا۔ میں نے اجتہاد کا دروازہ کھول دیا اجتہاد رب نے اس لیے دیا کہ امت میں نبوت نہیں تھی نبوت کے دروازے کو بند کیا اجتہاد کے دروازے کو کھول دیا۔ یہی وجہ ہے کہ امام قرطبی الجامع لاحکام القرآن

میں ”وتفصیلاً لکل شیئ“سورۃ الاعراف آیت نمبر 145 کے تحت لکھتے ہیں:”لم یکن عندھم اجتھاد“پہلی امت میں اجتہاد نہیں تھا”وإنما خص بذلك أمة محمد صلی اللہ علیہ“اس امت کی خصوصیت یہ ہے رب نے اس امت کو اجتہاد دیا پہلی امت میں اجتہاد نہیں تھا۔

الجامع لاحکام القرآن ج 7 ص 281

پہلی امت میں نبوت تھی تو پھر مجھے کہنے دیجیئے! کہ جب حق آیا تو باطل آیا جب حق آئے تو باطل آتا ہے اب حق کے مقابلے میں باطل ہو گا۔

- ❖ پہلے حق تھا نبوت تو مقابلہ میں جو باطل تھا وہ منکر نبوت تھا۔
- ❖ جب حق آیا نبوت کی صورت میں تو باطل آیا منکر نبوت کی صورت میں۔
- ❖ حق آیا اجتہاد کی صورت میں تو باطل آیا منکر اجتہاد کی صورت میں۔

پہلے حق کون تھا؟ نبوت اور باطل؟ منکر نبوت۔ اب حق کیا ہے؟ اجتہاد تو باطل کون ہو گا منکر اجتہاد۔ تو بات آسان ہو گئی ناں۔ اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑی معروف حدیث ہے آپ نے سنی ہو گی حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس حدیث کے راوی ہیں، اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو ایک بات کو یاد رکھ لو حدیث لمبی ہے میں اس میں سے ایک مقصد کی بات عرض کرتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا”وإن بنی إسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملة وتفترق أمتی علی ثلاث وسبعین ملة“

ترمذی ج 2 ص 93 رقم الحدیث 2641

پہلی امت میں بہتر فرقے تھے میری امت میں تہتر فرقے ہوں گے۔

73واں فرقہ کون؟

تہتر واں کون سا ہے؟ تہتر میں سے ایک جنت میں جائے گا باقی جہنم میں جائیں گے یہ بات تو ٹھیک ہے لیکن پہلے ہوئے 72 اب ہوئے 73 یہ 73واں کیوں ہوا؟

جواب:

اس کا جواب دیا ہے علامہ قرطبی رحمہ اللہ نے "وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ"

پ 8 سورۃ الانعام آیت، 153

اس آیت کے تحت علامہ قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو فرقہ بڑھا اس امت میں ایک نعمت بھی بڑھی ہے تو نعمت کا منکر فرقہ بڑھا وہ نعمت کون سی بڑھی؟

علامہ قرطبی فرماتے ہیں " ان ھذہ الفرقۃ الذی زادت فی فرق امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم "بنی اسرائیل میں جو فرقہ نہیں تھا اس امت میں بڑھا کون سا ہے؟ علامہ قرطبی فرماتے ہیں "قال بعض العارفین: الذین یعادون العلماء ویبغضون الفقھاء "جو عالم سے دشمنی رکھے اور فقیہ سے بغض رکھے یہ 73واں فرقہ ہے کیوں؟ کہ پہلے نبی تھا نبی کا وارث عالم نہیں تھا کیوں حاجت جو نہیں تھی نبی گیا تو ایک نبی آ گیا:

- اب نبی نہیں ہو گا مجتہد ہو گا۔
- نبی نہیں ہو گا فقیہ ہو گا۔
- نبی نہیں ہو گا عالم ہو گا۔
- پہلے نبی تھے تو دشمن نبوت کے۔
- اب عالم ہو گا دشمن علم کا۔

- اب فقیہ ہو گا دشمن فقاہت کا۔
- اب مجتہد ہو گا دشمن اجتہاد کا۔

علامہ قرطبی فرماتے ہیں پہلے نبوت تھی تو بہتر فرقے موجود، پہلے عموماً نبوت تھی تو دشمن نبوت کے تھے ایک نعمت بڑھی اجتہاد کی اس دور کا تہتر واں فرقہ وہ ہے جو دشمن مجتہد کا ہو اب وہ ہے جو دشمن فقہ کا ہو۔

اب تو سمجھنے میں حاجت نہیں ہے کہ 73واں کون سا ہو گا؟لوگ پوچھتے ہیں بھائی کہ تہتر واں کیہڑا اے؟اب سمجھ آئی یہ مجھے بتانے کی حاجت نہیں ہے وہ تہتر واں کون سا ہے؟

- جو اجتہاد کا دشمن ہو تہتر واں فرقہ۔
- جو فقہ کا دشمن ہو تہتر واں فرقہ۔
- جو فقہ کا دشمن ہو تہتر واں فرقہ۔

بات سمجھو میں سمجھا رہا تھا ایک ہے سنی اور ایک ہے حنفی۔ سنت ملی ہمیں نبوت سے اور حنفیت ملی ہمیں ختم نبوت سے۔ اگر پیغمبر آخری نبی نہ ہوتے نبی کے بعد اور نبی ہوتے ہم بات صرف سنت کی کرتے ہم بات حنفیت کی نہ کرتے لیکن جب اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی بنا دیا اور مسائل کے حل کے لیے امت کو مجتہد دے دیے تو پھر ہمیں ماننا پڑا ہم نے نبی کے مسئلے مانے سنت سمجھ کے۔ ہم نے مجتہد کے مسئلے مانے اجتہاد سمجھ کے۔

مکہ مدینہ اور برطانیہ

آج لوگوں نے دھوکا دیا لوگوں نے مجتہد کے مسئلوں کو نبی کا مسئلہ بنا لیا۔

صحابی مجتہد تھا تو فیصلہ نبی کا نہیں ہے۔

اب مجھے کہنے دیجئے اگر ہم آمین کہتے ہیں آہستہ آواز سے ہم نے کہا فیصلہ ابو حنیفہ مجتہد کا ہے اگر مکہ والا کہتا ہے آمین اونچی آواز سے کہنی چاہیے وہ کہتا ہے یہ فیصلہ نبی کا نہیں فیصلہ امام احمد بن حنبل کا ہے۔ تو میں نے فیصلہ امام کا مانا اس نے فیصلہ امام کا مانا۔

- وہ کہتا ہے آمین اونچی آواز سے فیصلہ امام احمد بن حنبل کا۔
- میں کہتا ہوں آمین آہستہ آواز سے فیصلہ امام ابو حنیفہ کا۔
- میں کہتا ہوں رفع یدین نہیں کرنا چاہیے فیصلہ امام ابو حنیفہ کا۔
- وہ کہتا ہے رفع یدین کرنا چاہیے فیصلہ امام احمد بن حنبل کا۔

اگر فیصلہ نبی کرے تو مسئلہ نبوت کا اگر فیصلہ فقیہ کرے تو مسئلہ اجتہاد کا مگر غیر مقلد کہتا ہے آمین اونچی آواز سے کہے فیصلہ نبی کا رفع یدین کرے فیصلہ نبی کا تو جو مجتہد کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ کہے وہ مکہ والا نہیں ہے وہ مدینہ والا نہیں ہے وہ برطانیہ والا ہے۔ اگر دو حدیثوں میں فیصلہ نبوت کرے تو مسئلہ نبوت کا اور اگر دو حدیثوں میں فیصلہ فقیہ کرے تو مسئلہ اجتہاد کا تو جو اجتہاد کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ قرار دے وہ گستاخ پیغمبر ہے کہ نہیں؟ بولیں (سامعین.....ہے) فیصلہ ہو مجتہد کا او کر دے نبی کا فیصلہ، ہو فقیہ کا اور کہہ دے نبی کا فیصلہ ہو محدثین کا کہہ دے نبی کا۔

دنیائے غیر مقلدیت کو چیلنج:

آؤ میں چیلنج دے کر جاتا ہوں آؤ تم ثابت کر دو نبی نے فیصلہ کیا تم آمین اونچی آواز سے پڑھا کرو! مذہب تیرا میں مان جاؤں گا، نبی نے فیصلہ کیا ہو کہ رفع یدین

کیا کرو مذہب تیرا میں مان جاؤں گا۔ لیکن اگر نبی کا فیصلہ نہ ہو:

- مجتہد کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ کر کے پیغمبر پہ جھوٹ مت بول۔
- اگر فیصلہ نبی کا نہ ہو پھر فقیہ کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ کر کے جھوٹ مت بول۔
- اگر فیصلہ پیغمبر کا نہ ہو محدثین کے فیصلے کو نبوت کا فیصلہ کر کے جھوٹ مت بول۔

اب میں کہتا ہوں مکہ والا رفع یدین کرتا ہے وہ فیصلہ نبی کا نہیں کہا مجتہد کا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تو مکہ چلا جا رفع یدین نہ کر وہ تجھ سے جھگڑتا نہیں ہے آمین اونچی آواز سے نہ کہہ وہ جھگڑتا نہیں ہے کیوں کہ وہ سمجھتا ہے ایک امام میرا ایک امام اس کا ہے ایک امام کو میں نے مانا ایک امام کو اس نے مانا ہے تو مکہ میں جا؛ وہ رفع یدین نہ کرنے پر نہیں لڑتا وہ آمین اونچی آواز سے کہنے پہ نہیں لڑتا۔ معلوم ہوا اس کا مذہب اور ہے تیرا مذہب اور ہے (بے شک) بات سمجھ آئی؟ اس کا مذہب اور اور تیرا مذہب اور ہے یہ وہ باریک نکتہ ہے جو ہمیں سمجھ نہیں آتا ہم کہتے ہیں کہ یہ مکہ والے بھی تو کرتے ہیں مدینہ والے بھی تو کرتے ہیں مکہ اور مدینہ والا کرتا ہے تو نبی کا فیصلہ سمجھ کر نہیں بلکہ مجتہد کا فیصلہ سمجھ کے کرتا ہے۔

ابھی کل کی بات ہے مولانا عبد الشکور حقانی دامت برکاتہم میرے ساتھ تھے ہم ایک جگہ پہ جا رہے تھے تو ایک نوجوان کا فون آ گیا ساہیوال سے مجھے کہتا ہے تو اہلحدیث ہو جا! میں نے کہا میں کیوں اہلحدیث ہو جاؤں؟ کہتا ہے تو نبی کی سنت تے عمل کریں گا میں نے کہا کوئی سنت دکھا تو سہی کہتا ہے اے بخاری دی حدیث اے رفع یدین کرنا نبی دی سنت اے۔ میں نے کہا بخاری سے یہ تو ثابت کر دے بخاری اِچ اے لکھیا ہووے کہ رفع یدین کرنا نبی دی سنت اے مذہب تیرا میں قبول کر لوں گا۔ کہتا

ہے ساڈے کول آویں گا تے وکھاواں گے۔ میں نے کہا تو مشورے دے سکدا اں اے تے حدیث نہیں سناں سکدا؟ میں نے کہا سنا حدیث! چپ۔ کہندا اے ابوداؤد دی میں نے کہا تینوں ابوداؤد وچوں وی نہیں لبھنی۔

امت محمدیہ کے علماء کا مقام:

میں کہہ رہا ہوں بات کو سمجھو دجل سے کام لیا فراڈ اور دھوکے سے کام لیا فوراً کہتا ہے مکہ مدینہ والے نہیں کرتے؟ میں نے کہا مکے والے کام کریں تو سنت بنتی ہے مدینے والے جو کام کریں سنت بنتی ہے پھر وہ احمد بن حنبل کی تقلید کرتے ہیں تو کہہ دے تقلید سنت ہے (نہیں سمجھے) پھر تقلید کو سنت کہہ دے۔

میں بات کر رہا تھا ایک ہے سنی اور ایک ہے حنفی۔ سنی یہ درس نبوت ہے اور حنفی یہ درس اجتہاد ہے نبی کو مانے اجتہاد ماننا پڑتا ہے لوگ کہیں گے ہم اجتہاد مانیں مجتہد تو بہت سے ہیں۔ ہم نے کہا ایک ہے نبی ایک ہے ختم نبوت۔ ایک ہے نبی ایک ہے خاتم النبیین۔ نبی آئے تو ایک علاقہ میں ایک دوسرے میں دوسرا تیسرے میں تیسرا علاقہ بدلا نبی بدلا وقت بدلا نبی بدلا قوم بدلی نبی بدلا۔ خاتم النبیین نہیں بدلا:

- قوم بدل جائے خاتم النبیین وہی رہتا ہے۔
- زمان بدل جائے خاتم النبیین ایک رہتا ہے۔

اگر علاقہ بدلا ہے نبی بدلا ہے قوم بدلی ہے نبی بدلا ہے۔ خاتم النبیین نہیں بدلا حتی کہ پیغمبر نے فرمایا علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل

مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح جز 17 ص 424

میری امت کے علماء ایسے ہیں جیسے بنی اسرئیل کے انبیاء۔